**وزیراعلٰی پنجاب کے انتخاب پر فافن اور پلڈاٹ کا مشترکہ بیان**

غیر جانبدار پارلیمانی مبصر گروپوں پلڈاٹ اور فافن نے سولہ اپریل 2022 کو وزیراعلٰی پنجاب کے انتخاب کے دوران قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب 1997 میں واضح طور پر بیان کردہ سیکیورٹی اقدامات پر بروقت عملدرآمد نہ ہونے پر گہری تشویش کا اظہار کیا ہے جس کی وجہ سے ایوان میں بدنظمی اور تشدد کے واقعات پیش آئے۔

ایک مشترکہ بیان میں پاکستان انسٹی ٹیوٹ آف لیجیسلیٹو ڈویلپمنٹ اینڈ ٹرانسپرینسی (پلڈاٹ) اور فری اینڈ فئیر الیکشن نیٹ ورک (فافن) نے اراکینِ اسمبلی کی جانب سے لاہور ہائی کورٹ کے حکم پر ایوان کی صدارت کرنے والے ڈپٹی سپیکر صوبائی اسمبلی پنجاب اور دیگر معزز ارکان اسمبلی پرتشدد کے واقعات کو نہایت قابل مذمت قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ ان پرتشدد کارروائیوں پر تعزیراتِ پاکستان کے تحت کارروائی کی جانی چاہئیے۔ ٹیلی ویژن کے ذریعے پاکستان بھر میں اور بیرونِ ملک براہِ راست دیکھے جانے والے ان افسوسناک واقعات کی بڑی وجہ اسمبلی سیکرٹیریٹ کے عملے کی غفلت تھی جس کی یہ قانونی ذمہ داری تھی کہ وہ ڈپٹی سپیکر کو اپنے فرائض کی انجام دہی کے لیے درکار تمام تر معاونت فراہم کرتا اور سپیکر کی غیرموجودگی میں اسمبلی کے قواعد انضباط کار کے قاعدہ (5)210 کے تحت ایوان میں نظم و ضبط یقینی بنانے کے لیے اقدامات اٹھاتا۔

پلڈاٹ اور فافن کے مشاہدے کے مطابق اسمبلی سیکرٹیریٹ کا اپنا سکیورٹی عملہ کسی غیرمعمولی صورتحال سے نمٹنے کے لیے تیار نہیں تھا باوجودیکہ لاہور ہائیکورٹ سخت سکیورٹی انتظامات کرنے کی واضح ہدایات جاری کرچکی تھی۔ ایوان کی کارروائی کے باقاعدہ آغاز سے قبل ہی بدنظمی سے واضح ہورہا تھا کہ معاملات مزید بگاڑ کی جانب جائیں گے لیکن سکیورٹی عملے نے پھر بھی سپیکر کی نشست اور چبوترے کے گرد کسی طرح کا حفاظتی حصار قائم کرنے کی کوئی کوشش نہیں کی جس سے ڈپٹی سپیکر پر حملے کی راہ ہموار ہوئی۔ یہ بات بھی مشاہدہ میں آئی کہ عملے کی جانب سے حکومتی لابی کے دروازے کھولے گئے تا کہ اجنبی اشخاص اور اسمبلی سکیورٹی عملے کے اہلکار ایوان میں داخل ہوسکیں۔ ایوان کے اندر داخل ہونے والے ان افراد کی سپیکر کی نشست کے گرد حفاظتی حصار بنانے کے لیے ایوان کے اندر آنے والے قانون نافذ کرنے والے اداروں کے اہلکاران اور چند اسمبلی اراکین کے ساتھ پرتشدد جھڑپیں بھی ہوئیں۔ مزیدبرآں، اسمبلی سیکرٹیریٹ کی جانب سے مہمانوں کے اسمبلی میں داخلے پر پابندی کے اعلان کے باوجود حکومتی اور اپوزیشن بنچوں کے حامی افراد اسمبلی گیلریوں میں موجود تھے اور اپنی اپنی جماعت کے حق میں نعرے لگاتے رہے۔ ایک گیلری میں موجود افراد کو مشاہدہ کاروں نے ایوان میں داخل ہوتے ہوئے اور ایوان میں جاری بدنظمی اور تشدد میں شریک ہوتے ہوئے بھی دیکھا۔

مشاہدہ کاروں کے مطابق بدنظمی کی انتہا کے باوجود جب اسمبلی کا اپنا سکیورٹی عملہ سپیکر کی نشست اور چبوترے کو احتجاجی اراکین سے خالی کرانے کے لیے بروئے کار نہیں آیا تو سینکڑوں کی تعداد میں پولیس اہلکار ایوان میں داخل ہوئے۔ چونکہ قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب 1997 کے قاعدہ (3)14 کے تحت اسپیکر کو ایوان میں نظم و ضبط برقرار رکھنے کے لیے تمام تر اختیارات حاصل ہیں، لہٰذا قائم مقام سپیکر نے قانون نافذ کرنے والے اداروں سے مدد طلب کی تا کہ ایوان میں نظم و ضبط بحال کیا جاسکے اور اسے قائدِ ایوان کے انتخاب کی آئینی ذمہ داری جس کی بابت عدالتی حکم بھی موجود تھا سے عہدہ برآ ہونے کے قابل بنایا جاسکے۔

ایوان میں شدید بدنظمی کے باوجود وزیرِ اعلٰی کے انتخاب کے لیے قواعد انضباط کار کے قاعدہ 20 اور شیڈول دوم میں بیان کردہ تقاضے پورے کیےگئے۔ تاہم کارروائی کے کچھ حصّے مشاہدہ کاروں کو سُنائی نہیں دیے جس کی وجہ حکومتی اراکین کا احتجاج اور گیلری میں ساؤنڈ سسٹم کے عجلت میں کیے گئے متبادل انتظامات تھے ۔ اسپیکر کی نشست پر ہونے والی توڑ پھوڑ کی وجہ سے ایکٹنگ سپیکر نے کارروائی کی صدارت ایوان کی ایک گیلری سے کی۔ شیڈول دوم میں بیان کردہ طریقہ کار کے برخلاف اسمبلی کے عملے نے چند حکومتی ارکان کو ووٹنگ کا عمل مکمل ہونے سے قبل ایوان سے باہر جانے کی اجازت بھی دی۔

پنجاب اسمبلی کے یہ واقعات قواعد و ضوابط میں موجود ان حفاظتی انتظامات کی ناکامی کی غمّازی کرتے ہیں جو اس لیے وضع کیے گئے ہیں تا کہ سیکرٹیریٹ کی جانب سے قواعد پر مکمل عملدرآمد اور اراکین کے جارحانہ رویوں کے خلاف تحفظ کو یقینی بنایا جاسکے۔ اسمبلی سیکرٹیریٹ کو سیاسی مداخلت سے پاک رکھنے اور قواعد انضباط کار کی مکمل پیروی کو یقینی بنانے کے لیے ضروری ہے کہ مذکورہ بالا حفاظتی انتظامات کو مزید بہتر بنایا جائے۔ پارلیمانی مبصر گروپوں نے ایوان کا تقدس پامال کرنے والے ان افسوسناک واقعات کی شفاف تحقیقات کا مطالبہ کیا ہے جس کا طریقہ کار اسمبلی میں موجود جماعتوں کے پارلیمانی رہنماؤں کے اتفاقِ رائے سے طے کیا جانا چاہئیے۔ تحقیقات کے بعد بدنظمی کے مرتکب اراکین کے خلاف اسمبلی قواعد کے تحت کارروائی ہونے چاہئیے۔ مبصر گروپوں نے اسمبلی سیکرٹیریٹ کے تمام متعلقہ اہلکاران و افسران کے خلاف اپنی ذمہ داریوں سے غفلت برتنے پر سخت کارروائی کا بھی مطالبہ کیا۔

مزیدبرآں، قومی اسمبلی اور صوبائی اسمبلی پنجاب کے حالیہ واقعات اس بات کی ضرورت اور اہمیت کو اجاگر کرتے ہیں کہ آئین کی شقوں 66 اور 69 کا سہارا لیتے ہوئے غیر آئینی اقدامات کی حوصلہ افزائی کرنے کی روش کے خلاف آئینی تحفظ فراہم کیا جانا چاہئیے۔ پلڈاٹ اور فافن کی رائے ہے کہ متنخب ایوانوں کی بالادستی کو مزید مضبوط بناتے ہوئے اور اس پر سمجھوتہ کیے بغیر پارلیمان کو ایسے حفاظتی انتظامات وضع کرنے چاہئیں جو آئین کی تقدیس کا تحفظ کرسکیں کیونکہ آئین ہی ریاست کے تمام ستونوں بشمول پارلیمان کی قانونی حیثیت اور اختیارات کا منبع ہے۔

پارلیمانی مبصر گروپ وزیرِاعلٰی کے انتخاب کے مشاہدے کو ممکن بنانے کے لیے صوبائی اسمبلی کو ہدایات جاری کرنے پر معزز لاہور ہائیکورٹ کے شکر گزار ہیں اور اس کے ساتھ ساتھ اسمبلی سیکریٹریٹ کا بھی شکریہ ادا کرتے ہیں کہ انہوں نے مشاہدہ کاروں کو ایوان کی کارروائی تک رسائی فراہم کی۔

|  |  |
| --- | --- |
| **احمد بلال محبوب، صدر**  پاکستان انسٹی ٹیوٹ آف لیجیسلیٹو ڈویلپمنٹ اینڈ ٹرانسپرینسی – پلڈاٹ  18 اپریل، 2022 | **ایگزیکٹو کونسل**  فری اینڈ فئیر الیکشن نیٹ ورک – فافن  18 اپریل، 2022 |